سوال

(648) شیطانی وسوسوں کا علاج

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک مشکل میں مبتلا ہوں، امید ہے کہ آپ میری صحیح راہنمائی فرمائیں گے، تاکہ میں اس مشکل سے نجات پا سکوں اور وہ یہ کہ شیطان ہمیشہ میرے معاملات میں مداخلت کرتا رہتا ہے، خصوصاً فرائض کی ادائیگی مثلاً نماز میں، قرآن کریم کی تلاوت میں اور وضو میں وہ بہت خلل انداز ہوتا ہے، جس کی وجہ سے میں ایسی گفتگو کرتا رہتا ہوں، جسے اللہ تعالی پسند نہیں فرماتا۔ میں یہ گفتگو زبان سے نہیں کرتا بلکہ اپنے دل میں کرتا رہتا ہوں، میں اس سے اجتناب کے لیے بڑی کوشش کرتا ہوں لیکن بے فائدہ۔ تو کیا اس سے مجھے گناہ ہوگا؟ آپ میری راہنمائی بھی فرمائیں تاکہ میں اس سے بچ سکوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات تو یہ ہے کہ آپ کثرت سے (اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم) پڑھتے رہیں۔ استعاذہ کے معنی کو مستحضر کریں اور یہ عقیدہ رکھیں کہ شیطان ہی دل میں اوہام اور وسوسے ڈالتا ہے تاکہ انسان کو بہکا کر سیدھے راستے سے دور لے جائے اور یہ عقیدہ بھی رکھیں کہ اللہ تعالی ہی انسان کو شیطان کے مکر و فریب اور نقصان سے بچا سکتا اور محفوظ کر سکتا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ آپ کثرت سے اللہ تعالی کا ذکر کریں، دعا کریں، اوراد و وظائف پڑھیں، قرآن مجید کی تلاوت کریں اور ایسے اعمال صالحہ بجا لائیں، جن سے بندے کو حفاظت او رحمایت حاصل ہو۔ اس بات کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں کہ یہ تمام وسوسے شیطان کی طرف سے ہیں اور وہ یہ چاہتا ہے کہ آپ کے دل کو مشغول کر دے، آپ کی زندگی کو مکدر کر دے اور آپ کو نقصان پہنچائے خصوصاً عبادت کی ادائیگی میں تاکہ آپ اکتا کر تنگ آ جائیں، لیکن آپ ان وسوسوں کیوجہ سے کوئی نقصان محسوس نہ کریں اور ان کو اپنے دل میں جگہ نہ دیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص493